دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

6 دسمبر، 2019

پریس ریلیز

جامعہ میں 2020 سے لڑکیوں کے لئے تائیکوانڈو کلاسز کا ہوگا آغاز

وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے کہا اسکولوں میں بھی کورین زبان کرائیں گے متعارف

جامعہ ملیہ اسلامیہ جہاں پہلے ہی کورین زبانوں میں کورسز جاری ہیں، آئندہ سال لڑکیوں کے لئے تائیکوانڈو کلاسز بھی متعارف کرائے گی، جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر نے آج ایک پروگرام میں یہ باتیں کہیں ۔

انھوں نے مزید کہا کہ جامعہ کورین زبان میں سرٹیفکیٹ اور بیچلر کورسز کے ساتھ اپنے اسکولوں میں کورین زبان کے پروگرام کو متعارف کرانے کے لئے بھی تیار رہے۔اس کے علاوہ 2020 تک جامعہ لڑکیوں کے لئے تائیکوانڈو کی کلاسز بھی متعارف کروائے گی۔

وہ گذشتہ روز کے سی سی آئی میں سنٹر فار کلچر، میڈیا اینڈ گورننس، جامعہ اور کورین کلچرل سینٹر انڈیا کے اشتراک سے 'کورین کلچرل ویوان انڈیا' موضوع پر منعقدہ ایک بین الاقوامی سیمینار سے خطاب کررہی تھیں۔

پروفیسر اختر نے اپنی گفتگو میں کہا کہ ہندوستانی یونیورسٹیوں اور اسکولوں میں زبان اور ثقافت کے مطالعہ کے لئے کوریا نے جواقدامات اٹھائے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ملک اپنے وقت سے پہلے کی سوچ رہا ہے، جو کہ ایک خوش آئند قدم ہے۔

سیمینار کا مقصد ہندوستان میں کوریائی ثقافتی، رجحانات اور علمی پیش رفت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا، جس میں خصوصی طور پر جنوبی کوریائی ثقافت کی بڑھتی ہوئی عالمی مقبولیت سے متعلق میڈیا، ثقافت، زبان اور ادبیات میں اسکالرز، پریکٹیشنرز اور اسٹیک ہولڈرز کو مجتمع کرنا تھا۔

اس پروگرام کا افتتاح چنگنم نیشنل یونیورسٹی کے پروفیسر سانگ کیوم شو کی کلیدی خطبے سے ہوا، جس میں انھوں نے اقتصادی، سیاسی، اور تکنیکی عوامل اور کورین پاپولر کلچر پر روشنی ڈالی۔

مسٹر چوئی جونگ ہو جمہوریہ کوریا کے وزیر برائے سفارت کار نے اپنی گفتگو میں کہا کہ کچھ عرصہ پہلے تک، ہندوستان کوریائی تہذیب سے ناواقف تھا؛ لیکن آہستہ آہستہ نوجوانوں کو ٹی وی چینلز کے ذریعہ کوریا کی مقبول ثقافت سے آشکار کیا جارہا ہے۔

کوریَن کلچرسنٹرانڈیاکے ڈائریکٹر،مسٹرکم پیانگ نے کہاکے سی سی آئی گذشتہ سات سالوں سے کوریااورہندوستان کے مابین ثقافتی پل اور ہندوستان میں کوریائی تہذیب وثقافت کے فروغ میں اہم کردارادا کررہاہے۔

سنٹرفارکلچر،میڈیااینڈگورننس،جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈائریکٹر پروفیسر بسوجیت داس نے کہا،ہمیں کوریاسے ان کے ثقافتی تجربات، مشترکات اوراختلافات کے بارے میں سیکھنا چاہیئے۔

سیمینارکو3 سیشنوں میں تقسیم کیاگیاتھاجس میں ہندوستان میں کوریائی تہذیب وثقافت سے متعلق 12 مقالات تھےجن میں سب کلچراینڈ فینڈوم،کورین لنگویج ایجوکیشن اینڈلٹریچران انڈیااینڈکورین ویو،پاپولرکلچرانڈسٹری اینڈانفلوینس جیسے موضوعات قابل ذکر ہیں۔

احمدعظیم

پی آراواینڈمیڈیاکوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی